سوال

(1082)قریبی رشتہ دار خواتین سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں کا قریبی رشتہ دار خواتین سے مصافحہ کرنا جائز ہے جیسے کہ ماموں زاد یا چچا زاد وغیرہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز نہیں ہے، کیونکہ ماموں زاد یا چچا زاد لڑکی آپ کے لیے ابدی حرام نہیں ہے۔ ان کے ساتھ مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے۔ معجم طبرانی میں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَأَنْ يُطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخْيَطٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّ امْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ

’’تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی سوئی گھونپ دی جائے، یہ اس کے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ وہ کسی غیر عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں ہے۔‘‘ (المعجم الکبیر للطبرانی: 211/20، حدیث: 486۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 761

محدث فتویٰ